

11744- وہ شادی کرنا چاہتی ہے لیکن قانون تعدد (ایک سے زیادہ شادی) کی اجازت نہیں دیتا اب اسے کیا کرنا چاہئے؟

سوال

میں کچھ عرصہ قبل ہی مسلمان ہوئی ہوں، اسلام قبول کرنے سے قبل میں نے ایک مسلمان سے شادی کرنے کا وعدہ کیا تھا اور ہم ایک دوسرے سے محبت بھی کرتے ہیں، اب تک ہمارے تعلقات قائم ہیں، مجھے اپنے گناہ کا بھی بہت سخت شعور ہے، ہم ایک دوسرے سے محبت بھی کرتے ہیں، مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جب اس مشکل کا کوئی حل نہ نکلا تو مجھے اس سے تعلقات ختم ہی کرنا پڑیں گے۔

اسے بھی اپنے گناہ کا احساس ہے جس طرح مجھے ہے، اس نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے کہ میں اس سے شادی کر لوں لیکن اس کی پہلے بھی بیوی ہے اور ہم ایسے ملک میں بستے ہیں جہاں کا قانون تعدد زوجات کی اجازت نہیں دیتا، تو کیا کوئی ایسا طریقہ ہے کہ ہم اسلامی طریقہ سے شادی کر لیں، لیکن حکومت اس شادی کو تسلیم نہیں کرتی؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

اول :

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جس نے آپ کو دین اسلام کی ہدایت سے نوازا، ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے تقویٰ اور ہدایت کو اور زیادہ کرے اور اس پر ثابت قدمی دے۔

دوم :

دوسری بات یہ ہے کہ دین اسلام میں تعدد یعنی ایک سے زیادہ عورتوں کے ساتھ شادی کرنا جائز ہے اگرچہ آپ کسی ایسے ملک میں رہتے ہیں جہاں یہ جائز نہیں لیکن دین اسلام اس کی اجازت دیتا ہے۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

{تو تمہیں جو عورتیں اچھی لگیں ان میں سے دو دو، تین تین، چار چار سے شادی کر لو
{النساء (3)۔

اور حدیث شریف میں بھی اس کی دلیل موجود ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: اس امت کا بہتر شخص وہ ہے جو سب سے زیادہ عورتوں والا ہے۔

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک سے زیادہ شادیاں کی اور اسی طرح خلفاء الراشدین نے بھی ایک سے زیادہ شادیاں کی تھیں، اور اس پر امت کا اجماع بھی قائم ہے۔

سوال کرنے والی بہن کے لیے ممکن ہے کہ وہ اس شخص سے شادی کر لے اس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت کا ولی اور دو گواہوں کی موجودگی میں نکاح کا اعلان کر دیا جائے، اور اس میں نکاح کی شروط اور ارکان بھی پائے جانے ضروری ہیں، یہ کوئی شرط نہیں کہ نکاح مسجد میں ہو یا پھر سرکاری کاغذات میں اس کا اندراج ہو۔

اور نہ ہی یہ شرط ہے کہ پہلی بیوی کو اس کا علم بھی ہونا چاہیے، اگر یہ ممکن ہو سکے، لیکن اگر ایسا ممکن نہیں تو ہم سوال کرنے والی بہن کو نصیحت کرینگے کہ وہ اپنے دل سے اس شخص کو نکال دے جبکہ اس سے شادی کرنے میں بہت سی صعوبات بھی پائی جاتی ہیں۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کا بھی فرمان ہے:

﴿اور جو بھی اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی نکلنے کا راستہ مہیا کر دے گا﴾۔ الطلاق (2)۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

(اور اگر وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا) النساء (130)۔

اور یہ بھی ہوسکتا ہے اس شخص سے شادی نہ کرنے میں خیر ہی خیر اور بھلائی ہو اور اللہ تعالیٰ کوئی اور نکل دے اور سوال کرنے والی عورت نے یہ صحیح کہی ہے کہ مجھے یہ سمجھ آتی ہے کہ جب ہماری مشکل کا کوئی حل نہ نکل سکے تو مجھے اس سے تعلقات ختم ہی کرنا ہوں گے)

تو اس بنا پر ہم یہ کہیں گے آپ اپنے دل کو عبادت کی طرف لگائیں اور اسلامی تعلیمات سیکھیں اور اپنے ایمان کو اور قوی کریں اور اپنے رب سے زیادہ سے زیادہ لگاؤ رکھیں اور اس سے التجاہ کریں کہ وہ آپ کو صحیح راستے کی توفیق عطا فرمائے۔